بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر درشن دین منور

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۳ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۱۵ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۳۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سب سے بڑھ کر معصوم کی یہی نشانی ہے کہ وہ سب سے زیادہ استغفار میں مشغول رہے

استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک امکانی کمزوری کو دور کرنے کیلئے خدا سے مدد مانگی جائے

"یہ محبت کا تقاضا ہے کہ ایک محب صادق کو ہمیشہ یہ فکر لگی رہتی ہے کہ اس کا محبوب اُس پر ناراض نہ ہو جائے۔ اور چونکہ اس کے دل میں ایک پیاس لگا دی جاتی ہے کہ خدا کامل طور پر اُس سے راضی ہو۔ اس لئے اگر خدا تعالیٰ یہ بھی کہے کہ میں تجھ سے راضی ہوں تب بھی وہ اس قدر پر صبر نہیں کر سکتا کیونکہ جیسا کہ شراب کے دَور کے وقت ایک شراب پینے والا ہر دم ایک مرتبہ پی کر پھر دوسری مرتبہ مانگتا ہے اسی طرح جب انسان کے اندر محبت کا چشمہ جوش مارتا ہے تو وہ محبت طبعاً یہ تقاضا کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ پس محبت کی کثرت کی وجہ سے استغفار کی بھی کثرت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا کے کامل طور پر پیار کرنیوالے ہر دم اور ہر لحظہ استغفار کو اپنا ورد رکھتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر معصوم کی یہی نشانی ہے کہ وہ سب سے زیادہ استغفار میں مشغول رہے۔ اور استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعفِ بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے اس امکانی کمزوری کو دُور کرنے کے لئے خدا سے مدد مانگی جائے تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اسکے استغفار کے معنے عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے۔ اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اسکے بدنتائج اور زہریلی تاثیروں سے دُنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔

پس نجاتِ حقیقی کا سرچشمہ محبتِ ذاتی خدائے عزّ و جلّ کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور جب انسان کمال درجے تک اپنی محبت کو پہنچاتا ہے اور محبت کی آگ سے اپنے جذباتِ نفسانیت کو جلا دیتا ہے تب یک دفعہ ایک شعلہ کی طرح خدا تعالیٰ کی محبت جو خدا تعالیٰ اُس سے کرتا ہے اُس کے دل پر گرتی ہے اور اس کو سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے۔ اور خدائے حیّ و قیّوم کی پاکیزگی کا رنگ اُس کے نفس پر چڑھ جاتا ہے بلکہ تمام صفاتِ الٰہیہ سے ظلّی طور پر اس کو حصہ ملتا ہے تب وہ تجلیاتِ الٰہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے اور جو کچھ ربوبیت کے ازلی خزانہ میں مکتوم و مستور ہے اس کے ذریعہ سے وہ اسرار دُنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۶۵)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۴ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک یا دو یوم کے لئے کل بذریعہ موٹر کار ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ اس عرصہ کے لئے حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• برادرم چوہدری محمد عیسےٰ صاحب شاہد مبلغ سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۶ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت داؤد احمد نام تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ مالو کے بھگت کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ نوشہرہ ورکاں کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرما کر خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(راجہ نصیر احمد ناصر۔ شاہد
وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

• خاکسار کی ہمشیرہ نذیرہ بیگم کے پتے کا اپریشن ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لائلپور میں ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو ہو رہا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ اپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(خواجہ منظور احمد کارکن دفتر اصلاح و ارشاد)

ایک ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے پروگرام میں کچھ وقت "ذکرِ حبیب علیہ السلام" کے لئے رکھا گیا ہے۔ جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس پروگرام میں حصہ لینا چاہیں وہ قابلِ ذکر باتوں کو قلمبند کر کے ۲۲ اکتوبر تک خاکسار کو بھجوا دیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ وہ امور بیان کئے جائیں جن سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت یا شمائل پر روشنی پڑتی ہو اور ذاتی امور کا ذکر صرف اس حد تک ہو کہ جو ناگزیر ہو۔ جو صحابہ کرام اجتماع پر تشریف نہ لا سکتے ہوں وہ اپنا بیان لکھ کر بھجوا دیں وہ سنا دیا جائے گا۔ تحریر صاف ہونی چاہیئے تا کہ پڑھنے میں دقت نہ ہو۔ وقت کے لحاظ سے جن صحابہ کی تقریر ہو سکے گی ان کو اجتماع سے قبل مطلع کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حبیب اللہ خان
قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ اخاء ۱۳۴۹ ہش

مسیح موعودؑ "عدل و حکم" ہیں

آج جبکہ خاص کر پاکستان میں اسلامی قانون نافذ کرنے کی آرزو کی جا رہی ہے اور ہر سیاسی پارٹی کا ادعا ہے کہ وہ اسلامی قانون رائج کرے گی یہ معقول سوال بڑے زور سے پیدا ہو رہا ہے کہ اسلامی قانون کی کیا صورت ہو گی جبکہ فقہی اختلافات کے بادل نہایت گہرے چھا رہے ہیں۔

اس سوال کا جواب نہایت سادگی سے ایک صاحب نے یہ دیا ہے کہ پرسنل لاء تو ہر فرقے کی فقہ کے مطابق ہو گا مگر پبلک لاء اکثریت فرقہ کی فقہ کے مطابق ہو گا۔ اس پر جیسا کہ ہم گزشتہ اداریوں میں بتا چکے ہیں شیعہ اور اہل حدیث ہرگز اتفاق کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اسکا جواب اوّل الذکر نے یہ دیا ہے کہ چونکہ کوئی ایسا قانون نہیں جس پر تمام اسلامی فرقے متفق ہوں اس لئے ضروری ہے کہ اکثریتی فرقہ کا پبلک لاء لے لیا جائے۔ یہ ایسی ہی بات ہے کہ

گندم اگر بہم نہ شود جُو غنیمت است

بیشک فقہی اختلافات آج اس قدر ہیں کہ معمولی طور پر کوئی ایسا پبلک قانون بنانا جس پر تمام فرقے متفق ہوں ان صاحب کے نزدیک بھی ناممکن ہے۔ یہاں تک انہوں نے کہہ دیا ہے کہ اس سے تو پھر بہتر ہے کہ چینی یا فرانسیسی وغیرہ قانون کو اپنا لیا جائے۔ یہ مایوسی کی حد ہے ان صاحب کے نزدیک یہ ناممکن ہے کہ حقیقی اسلامی قانون اس فقہی گرد و غبار میں سے نکالا جا سکے۔

یہ بات بالکل ٹھیک ہے مگر سوال یہ ہے کہ وہ ہستی جس نے اسلام نازل کیا ہے کیا اس نے اسلام کو اس طرح فقہی بھول بھلیوں میں سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا۔ جب وہ فرماتا ہے کہ انّا نحن نزّلنا الذّکر و انّا لہٗ لحافظون۔ یعنی ہمیں نے دین نازل کیا ہے اور ہمیں اس کے محافظ ہیں۔ تو ایک متقی کے لئے تو یہ سمجھنا آسان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس وقت بھی کوئی نہ کوئی ایسا راستہ پیدا کیا ہو گا جس سے مسلمان اختلافات کے اس گھپ اندھیرے سے نکل سکیں۔

افسوس یہ ہے کہ یہ لوگ اپنی اٹکلیں لڑاتے ہیں اور قرآن و حدیث کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو ایک حدیث:۔

"عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْکُمْ اِبْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرُ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعُ الْحَرْبَ وَیَفِیْضُ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلَہٗ اَحَدٌ حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَۃُ الْوَاحِدَۃُ خَیْرًا مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَکُوْنُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ بن مریم ص۴۹۰)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم یعنی مثیلِ مسیحؑ نازل ہوں گے صحیح فیصلہ کرنے والے عدل سے کام لینے والے ہونگے وہ صلیب کو توڑیں گے خنزیر کو قتل کریں گے لڑائی کو ختم کریں گے یعنی اس کا زمانہ مذہبی جنگوں کے خاتمہ کا زمانہ ہو گا۔ اس طرح وہ روحانی مال لٹائیں گے لیکن کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔ ایسے وقت میں ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہو گا یعنی مادیت کے فروغ کا زمانہ ہو گا۔ یہ روایت بیان کرتے ہوئے ابوہریرہؓ کہتے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر اس سے سمجھ سکتے ہو کہ اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں مگر وہ اپنی موت سے پہلے اس پر ایمان لائے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہو گا۔"

(حدیقۃ الصالحین صفحہ ۳۹۶ تا ۳۹۸)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء/اکتوبر) کو حاضری کے لحاظ سے گزشتہ اجتماعوں سے اسی صورت میں زیادہ کامیاب بنایا جا سکتا ہے کہ انصار اللہ کا ایک ایک رُکن اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرے اور اس میں شامل ہونے کی پوری کوشش کرے۔

(نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

اخویم مکرم مولوی نور محمد صاحب اوورسیئر پنشنر آف علی پور ضلع مظفر گڑھ بندش پیشاب کے عارضہ سے کافی دنوں سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(احمد خان نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

گھر بیٹھے دُنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی رفیقۂ حیات ــــ مریم مگدلینی

آپ نے شادی کر کے رہبانیت کے تصوّر کو ختم کر دیا

مصر کے آثار سے نکلنے والی انجیل فلپ

جدید انکشافات کی شہادت

(از جناب شیخ عبد القادر صاحب لاہور)

رسالہ تحریک جدید کے گزشتہ اپریل میں مکرم بی۔اے بشیر صاحب کا ایک خیال افروز مضمون نظر سے گزرا۔ یہ مضمون ایک پادری صاحب کے اسلام پر اعتراضات کا جواب ہے۔ پادری صاحب نے ایک اعتراض یہ کیا ہے :-

"یسوع مسیح نے شادی نہیں کی جبکہ بانیٔ اسلام کی دس بیویاں تھیں۔"

امام رفیق صاحب نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ رہبانیت بھلا کونسی خوبی ہے؟ جس پر پادری صاحب اترا رہے ہیں۔

پھر یہ امر بھی محلِ نظر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تمام عمر شادی نہیں کی عیسائیوں کا ایک فرقہ مارمن ہے اس کے بانی جوزف سمتھ نے بڑی تحدی سے اس بات پر زور دیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے شادی کی ہے۔ ان کی ایک نہیں دو بیویاں تھیں مریم مگدلینی اور مارتھا ان کی بیویاں تھیں۔ انجیل یوحنا میں جس شاندار دعوت کا ذکر ہے وہ حضرت مسیح علیہ السلام کی شادی کی دعوت تھی۔ بہرکیف یہ تو مارمن نظریہ ہے۔ باقی عیسائی کہہ سکتے ہیں کہ ہم اسے نہیں مانتے۔ لیکن اب یہ امر مصر کے آثار سے ملنے والی اناجیل سے بھی ثابت ہو چکا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام شادی شدہ تھے۔

(۱)

آج سے پچیس سال پہلے فلاحین مصر اپنے کھیتوں کے لئے کھاد جمع کر رہے تھے۔ پھاوڑے کی ضرب سے ایک قبر کھل گئی۔ اس میں سے ایک مٹکا برآمد ہوا۔ جس میں سے قرونِ اولیٰ کے قبطی عیسائیوں کا لٹریچر بند تھا۔ اس لٹریچر میں انجیل توما، انجیل فلپ، انجیل صدق کے علاوہ روایاتِ یعقوب کے نام سے ایک صحیفہ شامل تھا دوسرے صحائف بھی تھے۔ یہ اناجیل مصر کے ابتدائی قبطی نسل کے عیسائیوں کا مذہبی سرمایہ ہے۔ ان اناجیل میں

(۱) حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے انکار کیا گیا۔

(۲) کفارۃ المسیح کا کوئی ذکر نہیں۔

(۳) صلیبی حادثہ کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام مخفی طور پر حواریوں کو ملتے رہے۔ لکھا ہے کہ اٹھارہ ماہ تک حواری واقعۂ صلیب کے بعد آپ کی نگرانی میں رہے۔

(۴) اس کے بعد آپ کہیں دُور ہجرت کر گئے اور اپنے بعد یعقوب حواری کو امیر مقرر فرمایا۔

(۵) انجیل فلپ میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بالآخر مریم نامی ایک خاتون سے شادی کر لی تھی جو کہ زندگی کے سفر میں ہمہ وقت ان کے ہمراہ رہیں۔

انجیل فلپ کا ترجمہ The Gospel Philip کے نام سے آر۔ایم۔ولسن نے کیا ہے۔ صاحب موصوف سینٹ میری کالج، سینٹ اندریاس یونیورسٹی میں لیکچرار ہیں۔ یہ انجیل ۱۹۶۲ء میں ہارپر اینڈ رو پبلشرز نیویارک نے شائع کی ہے۔

انجیل فلپ میں لکھا ہے :-

There are three who walked with the Lord at all times, Mary his mother and her sister and Magdalene, whom they called his consort. For Mary was his sister and his mother and his consort.

(96-97)

"تین خواتین ہمہ وقت حضرت مسیح کے شریکِ سفر رہیں۔ مریم آپ کی والدہ، مریم آپ کی والدہ کی بہن اور مریم مگدلینی۔

مریم مگدلینی کو انہوں نے (یعنی حواریوں اور تابعین نے) حضرت مسیح کی رفیقۂ حیات کہا ہے۔ پس ایک مریم آپ کی بہن تھی، ایک آپ کی ماں تھی اور مریم نامی خاتون آپ کی رفیقۂ حیات تھی۔"

اس حوالہ کے پہلے فقرہ میں دوسری مریم کو حضرت مسیح کی خالہ یعنی مریم صدیقہ کی بہن کہا گیا اور آخری فقرہ میں اس کو حضرت مسیح کی بہن کہا گیا۔ یہاں صیغہ تانیث میں کچھ غلطی ہے۔ بعض نے پہلے فقرہ کو درست کر دیا اور her کی بجائے his sister کر دیا۔ مقدس ایپی فے نی یس کی روایت ہے کہ حضرت مسیحؑ کی ایک بہن کا نام مریم تھا۔ انجیل میں لکھا ہے کہ آپ کی خالہ کا نام بھی مریم تھا (یوحنا ۱۹/۲۵) بہرکیف یہ امر واضح ہے کہ ابتدائی عیسائی مریم مگدلینی کو حضرت مسیح کی رفیقۂ حیات سمجھتے تھے۔

اسی انجیل میں دوسری جگہ لکھا ہے :-

And the consort of Christ is Mary Magdalene

.....

They said to him Why do you love her more than all of us? The Saviour answered and said to them 'Why do I not love you like him? (P. 115)

حضرت مسیح علیہ السلام کی رفیقۂ حیات مریم مگدلینی ہے۔ ..... شاگردوں نے آپ کو کہا کہ آپ مریم سے ہم سب سے زیادہ کیوں محبت رکھتے ہیں؟ منجی نے جواب دیا اور کہا۔ بھلا میں تم سے اسکی مانند کیوں محبت نہیں کرتا؟

(۲)

یسعیاہ ۵۳ باب میں پیشگوئی ہے کہ ایک صادق انسان بہت دُکھ اٹھائے گا اسے موت کے مُنہ میں دے دیا جائے گا۔ بالآخر وہ بچا لیا جائے گا۔ اس پیشگوئی میں یہ بھی لکھا ہے :-

So shall he enjoy long life and see his children (53:10)

یہ ترجمہ نیو انگلش بائبل نے کیا ہے۔

"پس وہ لمبی عمر سے متمتع ہوگا اور اپنے بچوں کے بچے دیکھے گا۔"

انجیل میں لکھا ہے کہ اس دُکھی انسان سے مراد حضرت مسیح علیہ السلام ہیں۔ یہ پیشگوئی تبھی پوری ہو سکتی ہے اگر آپ شادی شدہ ہوں۔

(۳)

سکندریہ کے آثار سے ملنے والے ایک ایسینی کے مکتوب میں بھی لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام مریم سے شادی کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اُس وقت حالات بہت ناسازگار تھے۔ یہ مکتوب واقعۂ صلیب کے سات

[redacted]

ال بعد یروشلم سے سکندریہ میں بھیجا گیا۔
مکتوب میں لکھا ہے :۔

"پس یسوع نے تو اس بات کو پسند کیا کہ وہ باہر دنیا میں چلا جائے اور تعلیم حق اور شفا بخشی کی خدمت بجا لاوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
یسوع خدا کی وحی کی آواز کو سُننا محسوس کرنے لگا اور ہمیشہ اس کے دل میں یہی تڑپ لگی رہتی تھی کہ لوگوں کو اس مقدس سلسلہ کے مسائل کی منادی کرے۔

یسوع کا ایک دوست لعزر نامی تھا اور اس کی ایک ہمشیرہ تھی جس کا نام مریم تھا۔ یہ مریم یسوع کے ساتھ محبت رکھتی تھی اور یسوع کو اس کے ساتھ محبت تھی۔ لیکن ہمارے سلسلہ کا یہ قانون ہے کہ کوئی اسیر (ایسینی) اپنی مرضی سے کسی عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ مقدس کام جس کے انجام دینے کے لئے وہ شخص مامور کیا گیا ہے اس کی شادی کر لینے سے رُک جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ نشان پاک بندگانِ خدا کی ہے کہ وہ اس میدان میں آکر اپنا دامن پاک بچا لے جاتے ہیں۔ یہی حال اس یسوع کا بھی ہوا کہ اس نے اس دُکھ اور تکلیف کی کوئی پرواہ نہ کی جو مریم کی جدائی سے اس کو پہنچنے کو تھا۔ گو جدائی کے وقت دونوں اپنے جذبات کو دبانے کے لئے اور ایک دوسرے کی محرومی کے حال سے سخت روئے لیکن ملتفت ہو گئے"
The Crucifixion by An Eye Witness P. 53-54)

یہ تو نبوت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ اب حادثۂ صلیب کے بعد مریم کا کردار ملاحظہ ہو۔ اسی مکتوب میں لکھا ہے :۔

"مریم مغارہ کو خالی دیکھ کر رو رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ یسوع جو سبت سے پہلے یہاں رکھا گیا تھا اب یہاں نہیں ہے کہاں گیا ہے؟ تو اتنے میں پیچھے سے یسوع باغبان کے لباس میں اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوا۔ جب مریم نے پلٹ کر اسے دیکھا تو وہ سمجھی کہ یہ کوئی باغبان ہے لیکن یسوع نے اس کو شناخت کر لیا اور اس کی محبت کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اسلئے ساتھ کچھ باتیں کیں لیکن اس وقت اس کی آواز کچھ ایسی دھیمی اور کمزور ہو رہی تھی اور اس کا چہرہ اس مصیبت کی وجہ سے ایسا نحیف ہو گیا تھا کہ وہ اُسے پہچان نہ سکی۔ پھر جب یسوع نے پکار کر کہا "اے مریم!" تو وہ فوراً پہچان گئی اور اس کے پاؤں پر گر کر بوسہ دینے لگی اور اسکے ساتھ بغلگیر ہونا چاہتی تھی۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جب مریم اس کے قریب آنے لگی تو وہ پیچھے ہٹ گیا اور کہنے لگا "مجھے ہاتھ مت لگاؤ" میں اگرچہ ابھی تک زندہ ہوں لیکن جلد اپنے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے جاؤں گا اور میری زندگی تمام ہو جائے گی"

اس خاتون کے متعلق مکتوب میں لکھا ہے :۔

"یہ وہی عورت تھی جس کے ساتھ یسوع کو بہت محبت تھی اور جس کو طریقت، اسیری کے قواعد کے لحاظ سے چھوڑ دینے پر یسوع مجبور ہوا تھا"

مصر کے آثارِ قدیمہ سے نکلنے والی انجیل میں لکھا ہے کہ بالآخر اسی خاتون مقدس کو حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی رفیقۂ حیات بنا لیا تھا اور زندگی کے سفر میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی۔

عہد وسطیٰ کے لٹریچر میں یہ نظریہ پیش کیا گیا کہ لعزر کی بہن مریم اور مریم مگدلینی دراصل ایک ہیں۔ مکتوب سکندریہ میں ان کو ایک بتایا گیا ہے۔

(۴)

مصر کے آثار سے انجیل توما برآمد ہوئی اس میں حضرت مسیح علیہ السلام کے ۱۴ اقوال ہیں آخری قول جو کہ ایک مکالمہ ہے ملاحظہ ہو۔

"شمعون پطرس نے ساتھیوں کو کہا کہ مریم کو ہمارے حلقہ سے نکال باہر کرو کیونکہ عورتیں (اس قسم کی) زندگی کے لائق نہیں۔ یسوع نے کہا۔ سنو! مریم کو میں لے جاؤنگا پس میں اسے ایک آدمی (کی طرح جفاکش) بنا دوں گا"

رابرٹ گرانٹ نے ترجمہ کیا ہے :۔
'Lo, I will draw her'

جی۔ کیوسیل نے ان الفاظ میں ترجمہ کیا :۔
'See I shall lead her'

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ واقعۂ صلیب کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام نے مریم کو اپنے ہمراہ لے لیا۔ انجیل توما کے لئے ملاحظہ ہو۔
Secret Saying of Jesus by R. M. Grant-

(۵)

واقعۂ صلیب کے کچھ عرصہ بعد مریم صدیقہ اور مریم مگدلینی کی یروشلم میں موجودگی کا پتہ ملتا ہے۔ اس کے بعد وہ کہاں گئیں؟ انجیل بالکل خاموش ہے۔

مریم مگدلینی کے متعلق جان جبی ڈیوس کی مرتبہ بائیبل ڈکشنری میں لکھا ہے :۔

Nothing further is known of her history (P. 460)

کہ واقعۂ صلیب کے کچھ عرصہ بعد مریم مگدلینی کہاں گئیں؟ تاریخ بالکل خاموش ہے۔

عیسائیوں کے اسفارِ مخفیہ میں ہے کہ یہ خاتون قیصر کے پاس روم میں فریاد لے کر گئی تھی (اپوکرفا از جیمس صفحہ ۱۱۷-۱۵۶)

باطنی عیسائیوں کے لٹریچر میں قرونِ اولیٰ کی ایک کتاب پسٹس صوفیہ شامل ہے اس میں لکھا ہے کہ واقعۂ صلیب کے گیارہ سال بعد تک حضرت مسیح حواریوں پر ظہور فرما ہوتے رہے۔ مریم صدیقہ اور مریم مگدلینی کی موجودگی کا خصوصی ذکر ہے۔ باطنی تعلیمات سے خواتینِ مبارکہ کو حضرت مسیح نے شناسا کیا۔
A FAITH FORGOTTEN BY G. R. S. MEAD. 459

ان بکھری ہوئی روایات سے اتنا معلوم ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے سفرِ زندگی میں حضرت مریم صدیقہ اور مریم مگدلینی برابر کی شریک تھیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مریم مگدلینی کو آپ نے اپنا جیون ساتھی بنا لیا تھا۔

(۶)

حضرت مریم صدیقہ کے متعلق عیسائی روایت ہے کہ یوحنا حواری کے ہمراہ ایشیا میں ہجرت کر گئیں۔ یوحنا حواری کا پارتھیا میں جانا ثابت ہے۔ کاشغر اور کوہ مری میں دو مزار مریم کے نام سے منسوب ہیں۔ کاشغر سے چھ میل کے فاصلہ پر "مریم مزار" موجود ہے۔ پروفیسر نکولس روورخ اپنی کتاب Heart of Asia میں لکھتے ہیں :۔

"اس علاقہ میں یہ روایت مشہور ہے کہ واقعۂ صلیب کے بعد حضرت مریم یروشلم سے بھاگ کر بالآخر کاشغر میں آگئیں۔ یہاں وہ فوت ہوئیں اور ان کا مزار بنا"
(صفحہ ۳۹)

اسی طرح مری میں بھی ایک مزارِ مریم ہے جس کے نام پر اس پہاڑ کا نام مری مشہور ہوا۔ ہو سکتا ہے یہ مزار مریم مگدلینی کا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۷)

آخر میں مجھے یہ بتانا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے رہبانیت کی تعلیم نہیں دی۔ انجیل میں صاف لکھا ہے :۔

"تجرد کے بارہ میں میرے پاس خداوند کا کوئی حکم نہیں"
(کرنتھیوں ۷/۲۵ نیو انگلش بائیبل)

یہ الفاظ پولوس رسول کے ہیں۔ قرآن کریم نے صاف لفظوں میں فرمایا ہے کہ رہبانیت کی تعلیم حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے نہیں دی بلکہ لوگوں نے بعد میں از خود اختیار کر لی۔

وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ۔
(۵۷/۲۸)

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے شادی کی تھی۔ کیونکہ پیغمبر کوئی تعلیم نہیں دیتا جس پر وہ خود عامل نہ ہو۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خود تو ایک سو بیس سال عمر پانے کے باوجود شادی نہ کی ہو اور لوگوں کو تجرد کے خلاف تعلیم دیتے رہے۔ پس آپ نے جیسا کہ تاریخ بتاتی ہے ضرور شادی کی ہے۔ یوں رہبانیت کا تصور آپ نے کاٹ کر رکھ دیا۔ لیکن بعد میں پھر اس تصور نے نصاریٰ کو اپنی گرفت میں لے لیا جس سے چھٹکارا پانے کے لئے کیتھولک پادری ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ "مسیح ہندوستان میں" میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق فرماتے ہیں :۔

"یہ بھی خیال ہے کہ کچھ حصہ اپنی عمر کا افغانستان میں بھی رہے ہوں گے۔ اور کچھ بعید نہیں کہ وہاں شادی بھی کی ہو۔ افغانوں میں ایک قوم عیسیٰ خیل کہلاتی ہے کیا تعجب ہے وہ حضرت عیسیٰ کی ہی اولاد ہوں" (صفحہ ۶۸)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اسلامی نظام میں اطاعت کی اہمیت

مکرم بشیر الدین صاحب کمال ـــــ بہاولپور

(قسط ۲)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

ترجمہ "عرباض بن ساریہ کہتے ہیں۔ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہو چکے تو آپ نے ایک وعظ فرمایا وہ وعظ ایسا اعلیٰ درجہ کا تھا۔ کہ ہمارے آنسو بہنے لگے اور دل کانپنے لگے اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ الوداعی وعظ ہے کہ آپ ہمیں کوئی وصیت کر دیں۔ آپ نے فرمایا۔ اوصیکم بتقوی اللہ والسمع والطاعۃ وان کان عبدًا حبشیًا۔ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور اطاعت و فرمانبرداری کو اپنا شیوہ بناؤ خواہ کوئی حبشی غلام ہی تم پر حکمران کیوں نہ ہو۔ جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے۔ وہ لوگوں میں بہت بڑا اختلاف دیکھیں گے۔ پس ایسے وقت میں میری تمہیں وصیت یہی ہے۔ کہ علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین۔

یعنی تم میری سنت اور میرے بعد میں آنے والے خلفاء کی سنت کو اختیار کرنا۔ تمسکوا بھا تم اس سنت کو مضبوطی سے پکڑ لینا۔ وعضوا علیھا بالنواجذ۔ اور جس طرح کسی چیز کو دانتوں سے پکڑ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح اس سنت سے چمٹے رہنا اور کبھی اس راستے کو نہ چھوڑنا جو میرا ہے۔ یا میرے خلفاء راشدین کا ہوگا۔ وایاکم ومحدثات الامور اور تم نئی نئی باتوں سے بچتے رہنا۔ فان کل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ کیونکہ ہر وہ نئی بات جو میرے خلفاء راشدین کی سنت کے خلاف ہوگی وہ بدعت ہوگی اور بدعت ضلالت ہوا کرتی ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۱۲۷ بحوالہ خلافت راشدہ صفحہ ۱۳۹ و ۱۴۰)

ہفتم :- پھر فرماتا ہے :-

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

یہ (بات) بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔

یعنی اگر تم نے میرے ان احکامات پر عمل کیا تو اس کا انجام بابرکت اور بہتر ہوگا۔ اس طرح تم میں اتحاد باقی رہے گا۔ اور تمہیں دینی و دنیاوی لحاظ سے ترقی حاصل ہوگی۔ کوئی بھی تم پر غلبہ حاصل نہیں کر سکے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسلام ترقی کرتا رہے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کی ایک تقریر کے اقتباس پر اس مضمون کو ختم کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں :-

"پس اے مومنوں کی جماعت! اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر کرو۔ جب تک تم لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اس نعمت کو نازل کرتا چلا جائیگا لیکن اگر تمہاری اکثریت ایمان اور عمل صالح سے محروم ہو گئی تو پھر یہ امر اس کی مرضی پر موقوف ہے کہ وہ چاہے تو اس انعام کو جاری رکھے اور چاہے تو بند کر دے۔ پس خلیفہ کے بگڑنے کا کوئی سوال نہیں۔ خلافت اس وقت چھینی جائے گی۔ جب تم بگڑ جاؤ گے۔ پس اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو اور خدا تعالیٰ کے انعامات کو تحقیر کی نگاہ سے مت دیکھو۔ بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے تم دعاؤں میں لگے رہو تا قدرت ثانیہ کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے تم ان ناکاموں اور نامرادوں اور بے عملوں کی طرح مت بنو۔ جنہوں نے خلافت کو رد کر دیا۔ بلکہ تم ہر وقت ان دعاؤں میں مشغول رہو۔ کہ قدرت ثانیہ کے مظاہر تم میں ہمیشہ کھڑے کرتا رہے۔ تاکہ اس کا دین مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے اور شیطان اس میں رخنہ اندازی کرنے سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائے۔"

(خلافت راشدہ صفحہ ۲۶۸ و ۲۶۷)

دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل صالح کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنا انعام خلافت کے رنگ میں ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور اس طرح ہم پر اپنے افضال اور انوار کی بارش برساتا رہے۔

آمین

مظہر حسن صاحب مرحوم

۸ اگست ۱۹۶۹ء کو ایک مخلص، دیندار، نیک اور محنتی نوجوان مظہر حسن صاحب عین عالم شباب میں اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر ۲۱ سال تھی۔ آپ کی وفات ایسے وقت میں ہوئی۔ جب کہ ایم اے کے امتحانات منعقد ہونے پر صرف چند دن باقی تھے اور آپ پوری تندہی سے امتحان کی تیاری میں مصروف تھے۔

مرحوم ایک محنتی طالب علم، باادب شاگرد، باوفا دوست فرمانبردار فرزند اور پابند صوم و صلوٰۃ نوجوان تھے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے ۱۹۶۳ء میں میٹرک کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخل ہوئے یہاں سے فارغ ہو کر پنجاب یونیورسٹی میں ایم اے ریاضی کے لئے داخلہ لیا اور ابھی تعلیم مکمل بھی نہ کر پائے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا

خاکسار ایک عرصہ تک مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ کا زعیم رہا ہے اور یہ ان دنوں کا ذکر ہے کہ جب مرحوم مظہر صاحب بھی ہمارے محلہ میں رہائش پذیر تھے۔ اس دوران میں مجھے نہایت قریب سے انہیں دیکھنے کا موقع ملا۔ آپ کا مکان مسجد فیکٹری ایریا کے نزدیک تھا۔ اور آپ نے اس قرب سے ہر طرح فائدہ اٹھایا نمازیں نہایت پابندی کے ساتھ باجماعت ادا کرتے اور اس خشوع و خضوع سے ادا کرتے کہ گویا خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہو رہے ہیں ابتداء ہی سے طبیعت نیکی اور دعا کی طرف مائل تھی۔ لمبے لمبے سجدات بجا لانا اور دعائیں کرنا گویا آپ کی عادت ثانیہ بن چکی تھی۔ جب بھی انہیں نماز پڑھتے دیکھا محسوس ہوا کہ یہ نوجوان خدا رسیدہ ہے اور اپنے ہم عمروں سے بہت مختلف ہے

مرحوم ہمیشہ اس کوشش میں رہے کہ عملی میدان میں ہر ساتھی سے سبقت لے جائیں تعلیم کے ساتھ ساتھ مرحوم دینی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا کے مستعد رکن تھے خدام اور اطفال کے اجلاسات اور دیگر عمل میں پورے ذوق شوق سے حصہ لیتے اور پورا پورا فائدہ اٹھاتے آپ ایک اچھے مضمون نگار اور مقرر بھی تھے اور ابتدائی شوق مجلس کے جلسوں میں ہی پورا کیا کرتے۔ سائنس کا طالب علم ہونے کی وجہ سے عموماً اسی موضوع پر خطاب کرتے اور خدام و اطفال کی معلومات بڑھانے کا باعث ہوتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب زیر مطالعہ رکھتے۔ کسی کا دکھ دیکھ کر تڑپ اٹھتے۔ مرحوم کے والد جناب ڈاکٹر گل حسن صاحب نے نہایت ہمت سے اس صدمہ کو برداشت کیا۔ نوجوان بیٹے کی جدائی کا غم ضرور تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی رضا پر بھی سر نیاز خم تھا۔ دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور والدین کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(مبارک احمد طاہر ربوہ)

مرکزی اجتماع انصار اللہ میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے

قائد عمومی
(مجلس انصار اللہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نمبر شمار	نام	وعدہ	ادائیگی
	کینیا (مشرقی افریقہ)	پونڈ	
۱۵	محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ مکرم شیر محمد قریشی صاحب	۱۰۰	
۱۶	مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب	۱۰۰	
۱۷	" طاہر احمد شاہ صاحب	۱۰۰	
۱۸	" محمود احمد غزنوی صاحب	۱۰۰	
۱۹	" حبیب احمد کھوکھر صاحب	۱۰۰	£۱۵/-
۲۰	" شمس الحق صاحب	۱۰۰	
۲۱	" عبد المنان صاحب	۱۰۰	
۲۲	" فیروز احمد صاحب	۱۰۰	
۲۳	" یوسف احمدی صاحب	۱۰۰	
۲۴	" محمد عارف بھٹی "	۱۰۰	
۲۵	محترمہ امیر بیگم صاحبہ بیوہ سید ولایت شاہ صاحب	۱۰۰	
۲۶	لجنہ اماء اللہ نیروبی	۱۰۰	
۲۷	مکرم فضل اوڈیرا صاحب	۱۰۰	
۲۸	" سلام عفیف صاحب	۱۰۰	
۲۹	" مسعود احمد " کسیمو	۲۵	
۳۰	" مولوی منیر الدین احمد صاحب	۲۵	
۳۱	" سید محمد اقبال شاہ منجانب والد مرحوم	۲۵	
	یوگنڈا (مشرقی افریقہ)	شلنگ	
۱	مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب	۵۰۰	
۲	" محمود احمد صاحب بی ٹی	۵۰۰	
۳	" منیر احمد صاحب منیب	۵۰۰	
۴	" چوہدری چراغ دین صاحب	۵۰۰	
۵	" ڈاکٹر لعل دین صاحب	۵۰۰۰	
۶	" ظہور الدین صاحب	۱۰۰۰	
۷	" صالح موسی صاحب	۵۰۰	
۸	" محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم غلام حیدر کھوکھر صاحب	۵۰۰	
۹	" محمد امین صاحب جنجوعہ	۵۰۰	
	افغانستان		
۱۰	" مکرم رفیق اے۔ چاننا صاحب	۵۰۰ فرانک	۵۰۰ فرانک
	ایران		
۱۱	مکرم ایم خلیق صاحب دزفول	£۱۰۰	
۱۲	" بشارت احمد صاحب "	۱۰۰ "	
۱۳	" سمیع اللہ مبارک "	۱۰۰ "	
۱۴	" ملک مشتاق احمد صاحب طہران	۵۰۰ روپے پاکستانی	
۱۵	" محمد افضل صاحب "	۵۰۰ "	
۱۶	" عبد الخالق بٹ صاحب "	۵۰۰ "	

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر الفضل)

تمام اطفال و ناصرات۔ وقف جدید کے نظام میں شامل ہوں

جماعت کے اطفال۔ ناصرات۔ بچوں کے والدین و سرپرستان نیز جماعتوں کے متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ آنے والے اجتماعات سے قبل اس امر کا جائزہ فرما دیں کہ آیا ان کو متعلقہ اطفال۔ ناصرات اور سات سال سے کم عمر کے بچے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی چندہ اطفال وقف جدید کی تحریک میں شامل ہو چکے ہیں یا نہیں اور کیا ماہ جنوری (صلح) سے ستمبر (تبوک) تک سال رواں کے گذرنے کے مطابق چندہ مذکور کی وصولی ہو کر بھی داخل خزانہ ہو چکی ہے یا نہیں۔ اگر خدانخواستہ اس بارہ میں کوتاہی ہوئی ہے تو اس طرف فوری طور پر توجہ فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

پرچہ دینی معلومات ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا دینی معلومات کا پرچہ جو ۱۷ اکتوبر کو صبح ہونے والا تھا۔ اب ۱۷ اکتوبر کو جلسہ گاہ میں ہی تقاریر کے دوران ہوگا۔ ہر لجنہ کی نگران بچیوں کو ذہن نشین کرا دیں کہ وہ کاپی اور قلم ہمراہ لائیں۔ امتحان سب کے لئے لازمی ہوگا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ (ربعہ بی بی بقاپوری) اہلیہ حکیم عبید اللہ صاحب (انجہا کی گرنے سے ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور وہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(رقیہ (انجہا معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

۲۔ میری بچی اکثر بیمار رہتی ہے۔ احباب کرام سے اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو صحت یابی عطا کرے۔ آمین

(عبد الرشید نعیم)

۳۔ میری اہلیہ اور چھوٹا بچہ دونوں بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرما دے۔ آمین (حوالدار محمد شفیع لائل پور)

۴۔ میری والدہ محترمہ کا پچھلے ماہ اپریشن ہوا تھا۔ ابھی تک زخم مندمل نہیں ہوا تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحتیاب کرے۔ آمین۔ (جاوید احمد مالک ملک دلپسند ربوہ)

۵۔ خاکسار کے فرزند ثانی شیخ عبد الوہاب سلمہ اللہ "ڈپٹی الیکشن کمشنر" کے عہدہ پر ترقی حاصل کر کے اسلام آباد میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نئے فرائض مفوضہ کو احسن طور پر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (خاکسار شیخ عبد الرحمن کپور تھلوی تحصیلدار ریٹائرڈ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم محمد حکیم صاحب طبیب سکنہ چک ۲۳۲ ج ب دھنی دیو لمبر ۹۰ سال مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۷۰ء کو ربوہ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کر کے ان کے نیک نمونہ کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمد شریف شریف سائیکل ورکس رحمت بازار ربوہ)

شربت خانہ ساز تریاق کبیر
نزلہ، زکام کھانسی انفلوئنزا اور موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رکھنے کا تحفہ قیمت فی شیشی سوا روپیہ
پیٹ درد ہیضہ قے متلی اور بچھو کے کاٹے کا کامیاب علاج قیمت ایک روپیہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا، اس بات کو نوٹ فرمالیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۰۱۱۳

میں سیدہ فریدہ بیگم زوجہ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپیہ (۲) زیورات طلائی ۱۵ تولے مالیتی ۳۰۰/- روپے

میں اپنی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے

الراقمہ۔ سیدہ فریدہ بیگم ربوہ

گواہ شد۔ مرزا رفیع احمد خاوند موصیہ

گواہ شد۔ سید مسعود مبارک شاہ دارالصدر شرقی ربوہ

مسل ۲۰۲۰۳

میں حاجی فضل دین ولد محمد بخش صاحب قوم راجپوت عمر ۷۶ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد مکان واقعہ ربوہ مالیتی ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے

الراقم۔ حاجی فضل دین دارالیمن ربوہ

گواہ شد۔ محمد اسماعیل ولد محمد دارالیمن ربوہ

گواہ شد۔ مظفر حسین دارالیمن ربوہ۔

مسل ۲۰۲۰۴

میں ہاجرہ بیگم زوجہ چوہدری محمد فاضل صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت ۲۰ جون ۱۹۰۴ء ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- روپے

۲۔ نقد ۵۰۰۰/- روپے

۳۔ زیور طلائی ۳۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقمہ۔ ہاجرہ بیگم ۱۶/۲ گلبرگ لاہور

گواہ شد۔ محمد اکرم منہاس لاہور شہر

گواہ شد۔ پرویز احمد منہاس ۱۶/۲ گلبرگ لاہور

مسل ۲۰۲۰۵

میں نور الحق ولد معظم الدین صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۶۸ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن چارسدہ ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جاوے

الراقم۔ نور الحق ریٹائرڈ ٹیچر چارسدہ ضلع پشاور

گواہ شد۔ ظفر علی دوانی چارسدہ

گواہ شد۔ محمد صادق چارسدہ

مسل ۲۰۲۰۶

میں ہاجرہ بیگم زوجہ عبد الغفار صاحب ناصر قوم سوئل پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الراقمہ۔ ہاجرہ بیگم دارالنصر غربی ربوہ

گواہ شد۔ عبد الغفار ربوہ

گواہ شد۔ عبد الغفور ناصر انسپکٹر بیت المال

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

(۱) بڑا گوشت (۲) چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔ ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۵/۱۱ ہے (ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کیلئے

نمائندگان شوریٰ اور شامل ہونے والے خدام کے اسماء جلد تر بھجوائیں

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حب مقوی اعصاب

اعصاب کو طاقت دیتی ہیں۔ فالج لقوہ کسی اعضاء کا کمزور ہو جانا، جسمانی اعصابی اور جوڑوں کی درد میں اکسیر ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہیں اور سوء ہضم کی وجہ سے اختلاج قلب میں مفید

قیمت چالیس گولیاں چار روپے ۴/-

فہرست ادویہ خط لکھ کر طلب کریں

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

ھو الشافی

عورتوں کی خاص ادویات

منسلین ۱/- خون ایام کی کمی بندش اور درد کے لئے قیمت ۳/-

منسلین ۱/۱۱ خون ایام کی زیادتی کیلئے ۳/-

لیکورین - لیکوریا کے لئے از حد مفید ہے ۴/-

مسٹر ملینٹی کیور - بانجھ پن کا کامیاب ترین علاج ثابت ہوا ہے فی کورس ۲۰/- روپے

فیمنین - اسقاط حمل کے لئے اکسیر ہے ۷/-

پیش کردہ: **کیور ٹی میڈیسن کمپنی** رجسٹرڈ

۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائداعظم لاہور

نقشہ کنندگان **ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی**

گولبازار ربوہ

رسولِ کریمؐ کی صداقت اور قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر زبردست دلیل

آپؐ کا سایہ اوّل دن سے کسی نہ کسی شکل میں برابر ممتد ہوتا چلا آرہا ہے

(۲)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے سورۃ الفرقان کی آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ایک دن بھی تو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا نہیں گزرا کہ آپؐ کا سایہ لمبا نہ ہوا ہو۔ یہ نہیں ہوا کہ آپؐ کے دعویٰ پر ایک دن گزر گیا ہو اور آپؐ کا کوئی تابع نہ ہوا ہو۔ دو دن گزر گئے ہوں اور آپؐ کا کوئی تابع نہ ہوا ہو۔ یا مہینہ دو مہینے گزر گئے ہوں اور آپؐ کا کوئی تابع نہ ہوا ہو۔ بلکہ پہلے ہی دن جب آپؐ اللہ تعالےٰ کے الہام کا ذکر فرماتے ہیں تو فوراً آپؐ کا سایہ لمبا ہو جاتا ہے اور حضرت خدیجہؓ آپؐ پر ایمان لے آتی ہیں۔ پھر اُسی دن جب آپؐ چل کر باہر ورقہ بن نوفل کے پاس پہنچتے ہیں تو ورقہ بن نوفل آپؐ پر ایمان لے آتا ہے۔ گھر میں آپؐ نے بات کی تو حضرت علیؓ اور زیدؓ ایمان لے آئے اور پھر اسی شام یا دوسری شام حضرت ابو بکرؓ بھی آپؐ پر ایمان لانے والوں میں شامل ہو گئے۔ گویا نہ صرف خدا تعالیٰ نے فوراً آپؐ کا سایہ پیدا کر دیا بلکہ وہ اس سایہ کو لمبا کرتا چلا گیا۔ پھر بڑھتے بڑھتے اور بھی کئی جماعتیں اس سایہ میں شامل ہونی شروع ہوئیں۔ مدینہ میں خبر پہنچی تو وہاں کے کئی افراد دوڑتے ہوئے آئے اور آپؐ پر ایمان لے آئے۔ حبشہ میں مسلمان گئے تو نجاشی نے اسلام قبول کر لیا۔ غرض قدم قدم پر آپؐ کا سایہ بڑھتا اور ترقی کرتا چلا گیا۔

پھر فرماتا ہے ولو شاء لجعلہ ساکنًا اگر خدا تعالےٰ کی تائید اور اس کی نصرت تیرے شاملِ حال نہ ہوتی اور تُو خدا تعالےٰ کا سچا رسول نہ ہوتا تو چاہیئے تھا کہ تیرے سایہ کو بڑھانے اور اس کو ترقی دینے کی بجائے خدا تعالےٰ تیرے سایہ کو چھوٹا کر دیتا۔ پس کیا تُو خدا تعالےٰ کی اس مدد کو نہیں دیکھتا کہ وہ تیرے سایہ کو لمبا کرتا چلا جاتا ہے۔ اور کیا تیرے منکروں اور دشمنوں کو یہ دکھائی نہیں دیتا کہ ہم کس طرح تیرے سایہ کو لمبا کرتے چلے جا رہے ہیں پھر بعض سائے ایسے ہوتے ہیں جو اتفاقی حادثہ کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں اور گو وہ سائے بھی بڑھتے اور ترقی کرتے ہیں لیکن جس قدر وہ سائے ممتد ہوتے چلے جاتے ہیں صاف ظاہر ہوتا جاتا ہے کہ دنیوی ذرائع اور مادی سامان ان کو لمبا کرنے میں کام کر رہے ہیں۔ الٰہی تائید اور نصرت کا اُن میں ہاتھ نہیں مگر فرماتا ہے ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلًا تمہارا سایہ صرف لمبا ہی نہیں ہوا بلکہ ہم سورج کو بھی اس پر دلیل بنا رہے ہیں یعنی ہر شخص کو نظر آ رہا ہے کہ یہ سایہ مصنوعی ذرائع سے پیدا نہیں ہوا۔ دنیا میں سایہ لیمپوں سے بھی بنایا جا سکتا ہے۔ ایک درخت کے پیچھے لیمپ رکھ دو تو اس کا سایہ بن جائے گا۔ موم بتی جلا دو تب بھی سایہ بن جائے گا۔ مگر موم بتی اور لیمپ خدائی ذرائع نہیں انسانی ذرائع ہیں لیکن سورج ایک ایسی چیز ہے جو محض خدائی ذریعہ ہے پس فرماتا ہے ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلًا۔ تیری ترقی الٰہی سامانوں اور نصرتوں کی وجہ سے ہے نہ کہ انسانی سامانوں اور مادی ذرائع کی وجہ سے۔ کیا دشمن اس بات کو دیکھتا نہیں کہ ایک طرف تیری ترقی پر ترقی ہو رہی ہے اور دوسری طرف تیری ترقی مادی سامانوں اور انسانی ہاتھوں سے نہیں بلکہ خدائی ہاتھ تجھ کو بڑھاتا چلا جا رہا ہے۔ یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ تُو ہمارا سچا رسول ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۹۴، ۹۵)

علم پروری کی ایک قابلِ تقلید مثال

ربوہ میں اعلیٰ سائنسی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو ماسٹر پلان بنایا ہے اُس کے تحت بفضلِ خدا طبعیات میں ایم۔ ایس سی کلاسز کا دوسرا سال شروع ہو رہا ہے۔ اس منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے حضور کی رہنمائی اور خصوصی توجہ سبھی امور میں ہمیں حاصل رہی ہے۔ اُن امور میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حضور نے اپنی طرف سے مستحق اور قابل طالب علم کے لئے -/۷۲۰ روپے سالانہ کا وظیفہ منظور فرمایا چنانچہ ایم۔ ایس سی کے ایک طالب علم کو یہ وظیفہ پچھلے سال دیا گیا۔

اسی طرح محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب ایف۔ آر۔ ایس سائنسی مشیرِ اعلیٰ صدرِ پاکستان نے اپنے والد ماجد حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کی یاد میں -/۶۰۰ روپے سالانہ کا "محمد حسین سکالرشپ" شعبہ ہذا کے لئے منظور فرمایا اور دوسرے سال کے لئے -/۱۲۰۰ کی رقم بھی بھجوا دی ہے۔

علم پروری کی ان قابلِ تقلید مثالوں سے متاثر ہو کر سرگودھا کے ڈاکٹر محمد لطیف صاحب نے فزکس کے لئے ایک اور وظیفہ کی پیشکش کی ہے جو -/۶۶۰ روپے سالانہ کا ہوگا اور اسی سال سے دیا جا سکے گا۔ اس وظیفہ کا نام ان کے والد مرحوم کے نام پر "محمد جمیل سکالرشپ" ہوگا۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آپ کی تقلید میں علم پروری کے اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے اصحاب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت و سلامتی عطا کرے ان کی ضروریات کا خود کفیل ہو۔ انہیں حسناتِ دارین سے نوازے اور ان وظائف سے متمتع ہونے والے طلباء کو رب زدنی علمًا کی دعا کا وارث بنائے۔ آمین ؛

(صدر شعبہ طبعیات تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری عصمت اللہ صاحب وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری عصمت اللہ صاحب آف بہلول پور کی اہلیہ صاحبہ محترمہ جو مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب مشیر قانونی و ناظم جائداد کی والدہ تھیں عرصہ قریباً ڈیڑھ ماہ علیل رہ کر ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو صبح تین بجے ربوہ میں رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت مہمان نواز۔ غریب پرور۔ ہمہ صفت موصوف صالحہ خاتون تھیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ جنت الفردوس میں مرحومہ کے درجات بلند تر فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے۔ اللّٰھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نماز جنازہ آج ۱۴۔ اکتوبر کو بعد نماز عشاء احاطہ مسجد مبارک میں ادا کی جائے گی ؛

گمشدہ طلائی بُندے

شہیدوں کے قبرستان سے طلائی بُندے کی چھوٹی جھمکی ملی ہے نشانی بتا کر قیادتِ عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ سے لی جا سکتی ہے۔

ملک محمد رفیق
نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴